بچوں کی پراسرار گمشدگی، ملیر میں ٹیوشن جانیوالا 12 سالہ لڑکا لاپتہ ہوگیا

کراچی(وائس آف ایشیا) شہرقائد میں بچوں کی پراسرار گمشدگی اور لاپتہ ہونے کے واقعات بڑھ گئے ہیں۔ملیر گلشن احباب سے 12 سالہ نو عمر لڑکا پراسرار طور پر لاپتہ ہو گیا،کئی گھنٹے گزرجانے کے باوجود لڑکے کا کوئی سراغ نہ مل سکا، لڑکے کے والد کا کہنا ہے کہ ان کا بیٹا گھرسے ٹیوشن جانے کا کہہ کر نکلا تھا لیکن وہ ٹیوشن نہیں پہنچا ، تفصیلات کے مطابق ملیر سی تھانے کی حدودگلشن احباب فیز2 مکان نمبر ایل51 میں رہائش پذیر سیکیورٹی گارڈ خادم بنی کا 12 سالہ بیٹا محمد حسنین پر اسرار طور پر لاپتہ ہوگیا۔خادم نبی نے اپنے بیٹے کو محلے، رشتے داروں کے گھروں اور شہر کے تمام بڑے پارکوں الہ دین پارک ،عسکری پارک ، جہانگیر پارک ، سفاری پارک اورچڑیا گھر میں تلاش کیا لیکن ان کے بیٹے کا کوئی سراغ نہ مل سکا۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے لاپتہ لڑکے کے والد خادم نبی نے بتایا کہ ان کا بیٹا محمد حسنین ہفتے کی شام 4 بجے گھر سے ٹیوشن جانے کے لیے نکلا تھا تاہم 6 بجے انہیں معلوم ہوا کہ ان کا بیٹا ٹیوشن نہیں پہنچا ہے۔جس کے بعد اس کی تلاش شروع کردی بیٹے کو ہرجگہ تلاش کیا لیکن اس کا کوئی سراغ نہ مل سکا وہ بیٹے کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرانے ملیر سٹی تھانے بھی گئے تھے لیکن پولیس نے روایتی بے حسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خانہ پری کرتے ہوئے انہیں واپس لوٹا دیا صبح ہوتے ہی دوبارہ خود بیٹے کی تلاش کے لیے نکلے اور شہر کے تمام بڑے پارکوں میں اسے تلاش کیا لیکن اس کا کوئی

سراغ نہیں ملا ہے۔انھوں نے بتایا کہ ان کے 2 بیٹے ہیں جن میں سے محمد حسنین سب سے بڑا اور5 ویں جماعت کا طالب علم تھا انھوں نے بتایا کہ بیٹے کے لاپتہ ہونے پر ان کی والدہ کا برا حال ہے خادم نبی نے پولیس حکام اور حکومت سندھ سے اپیل کی ہے کہ ان کے بیٹے کو تلاش کرنے کیلئے فوری اقدامات اٹھائیں گے۔a